More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(اَلْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ ۔ اَلْحَرَمُ الْمَكِّيُّ)

(۲) فِي الشَّارِعِ ـــــ سَيَّارَاتٌ كَثِيرَةٌ ـــــ

(سَيَّارَاتٌ كَثِيرَةٌ ۔ طَائِرَاتٌ كَثِيرَةٌ)

(۳) يَلْبَسُ الْإِنْسَانُ الْمَلَابِسَ الصُّوفِيَّةَ ـــــ فِي الشِّتَاءِ ـــــ

(فِي الصَّيْفِ ۔ فِي الشِّتَاءِ)

(۴) فِي كَرَاتْشِي ضَرِيحُ ـــــ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ ـــــ

(الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ ۔ اَلْعَلَّامَةِ مُحَمَّدْ إِقْبَال)

(۵) فِي الْمَطَارِ ـــــ وُقُوفُ الْقِطَارِ ـــــ

(وُقُوفُ الْقِطَارِ ۔ وُقُوفُ الطَّائِرَاتِ)

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ درخت پر چڑیا ہے۔ ۱۔ اَلْعُصْفُوْرُ عَلَى الشَّجَرَةِ

۲۔ خالد اسکول جائے گا۔ ۲۔ يَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

۳۔ پرندے سردی کے موسم میں ہجرت کرتے ہیں۔ ۳۔ اَلطُّيُوْرُ يَنْتَقِلُوْنَ فِي الشِّتَاءِ

۴۔ میں اپنے اسکول سے محبت کرتا ہوں۔ ۴۔ اَنَا اُحِبُّ عَنْ مَدْرَسَتِيْ

۵۔ ہر ایک شاگرد پڑھنا لکھنا جانتا ہے۔ ۵۔ يَقْرَءُ وَيَكْتُبُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنَ التِّلْمِيْذِ

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا۔

اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

مَكَانَةُ الْمَرْأَةِ (عورتوں کا مقام)

اسلام نے ہی عورتوں کے مقام و مرتبہ اور ان کی قدر و منزلت کو بلند کیا ہے۔ عورت اور مرد کو انسانیت کے ایک ہی درجہ میں رکھا۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے: مردوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کا حصہ ہے اور عورتوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کا حصہ ہے۔ (سورۃ النساء: ۳۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے بارے میں بہتر انداز اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین طریقے سے پیش آئے اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے بہتر ہوں۔" یہ بھی ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ "عورتوں کی عزت اور قدر و منزلت وہی لوگ کرتے ہیں جو خود شریف اور عزت دار ہوں اور ان کی توہین وہی لوگ کرتے ہیں جو خود بد بخت اور بد نصیب ہوں۔"

اسلام نے ہی عورتوں کو نہایت عزت و احترام کا مقام عطا کیا۔ اس نے انہیں وراثت میں حصہ دیا۔ انہیں حقِ ملکیت عطا کیا۔ خرید و فروخت، اجارہ اور باقی معاملات میں معاہدے کرنے کا حق دیا۔ بچپن میں انہیں حق رضاعت عطا کیا۔ بہترین طریقے سے ان کو تعلیم و تربیت دینے کی ہدایت کی۔ انہیں اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور اپنے بھائیوں اور پورے خاندان کے لئے تقویتِ قلب کا ذریعہ بنایا۔

جوانی کے زمانہ میں پورے کنبہ اور خاندان کے لئے اسے بیٹی، بہن، بیوی اور ماں کی حیثیت سے ایک اہم مقام دیا اور جب وہ بیٹی یا بہن ہو تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنے اور اس کی قدر و منزلت کا حکم دیا۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اور جب وہ کسی مرد کے نکاح میں آ گئی اور اس کی بیوی بن گئی تو زندگی کے تمام امور و معاملات اور مسائل میں اسے مرد کی شریک حیات قرار دیا۔

اور جب وہ ماں بن گئی تو جنت اس کے قدموں میں آ گئی۔ ارشاد نبوی ہے:

"جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِكْتَسَبُوْا	انہوں نے حاصل کیا	اَلْعُقُوْدُ	معاہدے
اِسْتَوْصٰى	انہوں نے وصیت کی	دَوْرٌ	کردار
أَهَانَهُنَّ	ان عورتوں کو اس نے ذلیل کیا	أُسَرِيًّا	خاندانی
اَلْإِرْثُ	وراثت	لَئِيْمٌ	کمینہ

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(ا) هَلْ مَكَانَةُ الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ عَلٰى مَرْتَبَةٍ وَّاحِدَةٍ؟

کیا عورت و مرد کو ایک ہی مقام و مرتبہ دیا گیا ہے؟

جواب: نَعَمْ، اَلْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ عَلٰى مَرْتَبَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنَ الْمَكَانَةِ.

جی ہاں! عورت و مرد کو ایک ہی مقام و مرتبہ دیا گیا ہے۔

Perfect24u.com

(٢) بِمَ اسْتَوْصَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَرْأَةِ؟

رسول اللہ ﷺ عورت کے بارے میں کس چیز کی وصیت کی تھی؟

جواب: قَدْ اسْتَوْصَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّسَاءِ خَيْرًا۔

نبی کریم ﷺ نے عورت کے ساتھ بھلائی کی وصیت کی ہے۔

(٣) بَيِّنْ/بَيِّنِيْ ثَلَاثَةَ حُقُوْقِ الَّتِيْ أَعْطَاهَا الْإِسْلَامُ لِلْمَرْأَةِ؟

تین حقوق جو اسلام نے عورت کو دیے ہیں بیان کیجیے؟

جواب: لَقَدْ كَرَّمَ الْإِسْلَامُ الْمَرْأَةَ فَأَعْطَاهَا حَقَّ الْإِرْثِ وَحَقَّ التَّمَلُّكِ وَالْإِجَارَةِ وَالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ وَسَائِرِ الْعُقُوْدِ۔

اسلام نے عورت کو عزت دی ہے اس کو حق وراثت اور حق ملکیت دی ہے، خرید و فروخت، اجارہ اور باقی معاملات میں معاہدہ کرنے کا حق دیا ہے۔

(٤) مَا هِيَ الْمَكَانَةُ الْمَرْمُوْقَةُ الَّتِيْ مَنَحَ الْإِسْلَامُ الْمَرْأَةَ؟

اسلام نے عورت کے ساتھ کس طرح کے سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے؟

جواب: أُمِرَ الْمُسْلِمُ بِصِلَتِهَا وَإِكْرَامِهَا۔

اسلام نے عورت کے ساتھ صلہ رحمی اور عزت و احترام کی تعلیم دی ہے۔

(٥) مَنْ يُكْرِمُ النِّسَاءَ؟

عورت کو کیسی عزت دی گئی؟

جواب: ما اكرم النساء الا كريم۔

عورت کے ساتھ نرمی اور عزت و مہربانی تعلیم ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

٢۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

الْأَحْمَرِ:

سبق میں سے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(۱) لَقَدْ رَفَعَ الْإِسْلَامُ ـــ مَكَانَةَ ـــ الْمَرْأَةِ۔

(۲) وَقَدِ اسْتَوْصَى ـــ رَسُولُ ﷺ ـــ بِالنِّسَاءِ خَيْرًا۔

(۳) مَا أَكْرَمَ النِّسَاءَ ـــ إِلَّا ـــ كَرِيمٌ۔

(۴) إِذَا تَزَوَّجَتْ فَهِيَ ـــ شَرِيكَةُ ـــ الرَّجُلِ۔

(۵) إِذَا كَانَتْ أُمًّا فَتَكُونُ الْجَنَّةُ ـــ تَحْتَ ـــ قَدَمَيْهَا۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الدَّرْسَ وَاسْتَخْرِجْ / اسْتَخْرِجِي مِنْهُ "كَانَ" وَاسْمَهُ وَخَبَرَهُ وَاكْتُبْ / اكْتُبِي فِي الْقَائِمَةِ:

سبق کو پڑھیے اور کان کے اسم اور اس کی خبر لکھیے۔

اَلْخَبَرُ	اَلْإِسْمُ	كَانَ
امرا المسلم بصلتها وا كرامها	بنتا او اختاً	كَانَتْ
تحت قدميها	أُمًّا	تَكُوْن
تحت قدميها	جَنَّة	كَانَت
زادت قيمتها	جدة او كبيرة	

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ حَوِّلْ / حَوِّلِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْجَمْعِ إِلَى الْمُفْرَدِ، ثُمَّ اكْتُبْ / اكْتُبِي فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کو جمع اور واحد میں تبدیل کیجیے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْمُفْرَدُ	اَلْجَمْعُ
اَلْاَمِيْرُ عَادِلٌ	(۱) اَلْاُمَرَاءُ عَادِلُوْنَ۔
اَلْجَبَلُ شَامِخٌ	(۲) اَلْجِبَالُ شَوَامِخُ۔
الطَّائِرَةُ مُحَلِّقَةٌ فِي الْفَضَاءِ۔	(۳) الطَّائِرَاتُ مُحَلِّقَاتٌ فِي الْفَضَاءِ۔
فَازَ الْمُنْفِقُ فِي سَبِيْلِ اللهِ۔	(۴) فَازَ الْمُنْفِقُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللهِ۔
اَلْعَالِمُ وَرَثَةُ النَّبِي	(۵) اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۴۔ (الف) تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ۔

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(۱) بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے	اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
(۲) بے شک حضرت محمد ﷺ سچے رسول ہیں۔	اِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ رَسُوْلٌ صَادِقٌ
(۳) صحابہ رضی اللہ عنہم دین کے داعی تھے۔	كَانَ الصَّحَابَةُ دَاعِيًا لِدِيْنِ اللهِ
(۴) فاطمہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہی تھی۔	كَانَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُوْا تِلَاوَةَ الْقُرآنِ
(۵) احمد کے بیٹے اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئے تھے۔	كَانُوا ابْنُوْنَ اَحْمَد نَجَحَ الْاِمْتِحَانَ بَعَدَدٍ كَثِيْرٍ

(ب) اِنْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ۔
- دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

=====================================

اَلدَّرسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ (عادل حاکم)

بے شک عدل، اسلام کی بنیادی چیزوں میں سے ہے۔ اس پر فرد اور معاشرے کی خیر و فلاح اور سعادت کا دارومدار ہے۔ انسان اپنی زندگی کے مختلف گوشوں میں عدل کا محتاج ہے۔

عدل و انصاف کے سلسلے میں اُمّت مسلمہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انسان کی ساری زندگی عدل و انصاف کے گرد گھومتی ہے۔ اسی عدل و انصاف کے ذریعے انسان اپنی زندگی کو بہتر طریقے سے بسر کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی برگزیدہ کتاب "قرآن حکیم" میں عدل کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے۔ "بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔" (النحل:۹۰)

ارشادِ ربانی ہے: "اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو۔" (النساء:۵۸)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے حکمرانوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی رعایا میں سے ہر ایک کے ساتھ عدل و انصاف کا برتاؤ کیا کریں۔

اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کا حکم دیا اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے احکام کو نافذ کرنے کی تلقین فرمائی اور اپنے عمل کے ذریعے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں عدل کو قائم فرمایا۔

نبی کریم ﷺ کے بعد آپ کے خلفائے راشدین اور مسلمان حکمرانوں نے عدل و انصاف کی مثالیں قائم کیں۔

=====================================

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

عدل وانصاف کے مختلف واقعات:

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں عدل کی مثال قائم کی۔
اس واقعہ سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عدل پر روشنی پڑتی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مصر کا ایک باشندہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست گزار ہوا۔ "اے امیر المومنین! میں آپ کی خدمت میں ظلم و ستم کے خلاف فریاد لے کر حاضر ہوا ہوں۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا! "کیا معاملہ ہے؟" وہ شخص کہنے لگا کہ حاکم مصر عمرو بن العاص کے بیٹے کے ساتھ میں نے دوڑ لگائی۔ میں اس سے آگے نکل گیا تو اس نے مجھ پر کوڑے برسائے اور کہا کہ میں معززین کا بیٹا ہوں مجھ سے کیسے آگے نکل گئے؟

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی شکایت سنی تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو جو اس زمانے میں مصر کے گورنر تھے، حکم بھیجا کہ وہ اپنے بیٹے کو لے کر دربار خلافت میں حاضر ہوں۔ جب وہ آ گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ وہ مصری باشندہ کہاں ہے؟ وہ مصری آ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کوڑا لو اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو کوڑے لگاؤ۔ چنانچہ اس مصری نے اسے کوڑے سے مارا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دوران کہتے جا رہے تھے کہ معززین کے بیٹے کو کوڑے لگاؤ۔ حضرت عمرو بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے فرمایا: "تم نے کب سے لوگوں کو اپنا غلام بنا لیا جبکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا تھا۔"

حضرت عمر بن العاص نے کہا: "امیر المومنین! مجھے اس واقعہ کا کوئی علم نہیں اور نہ یہ مصری میرے علم میں اس واقعہ کو لایا۔"

اسی طرح کا ایک واقعہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔ انہوں نے اپنی ایک زرہ ایک نصرانی شخصیت کے پاس دیکھی تو وہ اسے لے کر قاضی شریح کی عدالت

Perfect24u.com

میں پہنچے اور ان کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔

قاضی شریح نے نصرانی سے کہا" جو کچھ امیر المومنین کہہ رہے ہیں تم اس کے متعلق کیا کہتے ہو؟"

نصرانی نے جواب دیا: "یہ زرہ میری ہے۔"

قاضی شریح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے۔ امیر المومنین کیا اس معاملے میں آپ کے پاس کوئی گواہ ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: "شریح نے صحیح کہا ہے۔ میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے۔"

قاضی نے نصرانی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ وہ نصرانی وہاں سے چل دیا۔ کچھ دور چلنے کے بعد وہ واپس پلٹا اور کہنے لگا کہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ یہ انبیاء کے احکام ہیں۔ اس نے کلمہ شہادت پڑھا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور جہاں تک زرہ کا معاملہ ہے بخدا یہ زرہ امیر المومنین آپ ہی کی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
أَسْتَغِيْثُ	میں مدد طلب کرتا ہوں۔ میں فریاد کرتا ہوں	اَلسَّوْطُ	کوڑا۔ لاٹھی
		اِسْتَعْبَدْتُّمْ	تم نے غلام بنایا
اَلْجَوْرُ	ظلم وزیادتی	أَحْرَارًا	آزاد
سَابَقْتُ	میں نے مقابلہ کیا	اَلدِّرْعُ	زرہ
اَلْجَرْيُ	دوڑنا		

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(۱) مَنِ اسْتَغَاثَ بِعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟

کس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مدد طلب کی تھی؟

جواب: رَجُلًا مِنْ اَهْلِ مصر اَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! اَسْتَغِيْثُ بِكَ عَنِ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ۔

مصر سے ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے امیر المومنین میں آپ سے ظلم وستم کے بارے میں مدد طلب کرتا ہوں۔

(۲) بِمَاذَا ضَرَبَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ الرَّجُلَ الْمِصْرِيَّ؟

کس چیز سے عمرو بن العاص کے بیٹے نے مصری آدمی کو مارا؟

جواب: فَجَعَلَ يَضْرِبُهٗ بِالسَّوْطِ۔

پس اس کو کوڑے سے مارا۔

(۳) مَاذَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟

عمرؓ نے عمرو بن العاص سے کیا کہا؟

جواب: مَتٰى اِسْتَعْبَدْتُّمُ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدَتْهُمْ اُمَّهَاتُهُمْ اَحْرَارًا۔

کب سے تم نے لوگوں کو اپنا غلام بنالیا ہے جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے۔

(۴) مَاذَا أَجَابَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَلٰى سُؤَالِهٖ؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

عمر بن العاص نے حضرت عمر بن خطاب کے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! لَمْ أَعْلَمْ بِهٰذَا وَلَمْ يَأْتِنِي الْمِصْرِيُّ۔

اے امیرالمومنین! مجھے اس واقعہ کا علم نہیں اور نہ یہ مصری میرے پاس آیا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ۔

بریکٹ میں دیے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(۱) فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاذَا حَدَثَ بِكَ؟ (أُمَّهَاتُهُمْ)

(۲) وَكَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالِيًا لِمِصْرَ۔ (حَدَثَ)

(۳) فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ بِالسَّوْطِ۔؟ (وَالِيًا)

(۴) وَقَدْ وَلَدَتْهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ إِحْرَارًا۔ (يَضْرِبُهُ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ هَاتِ / هَاتِي الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَاكْتُبْهَا اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ۔

فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کیجیے۔

اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ	اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ
(۱) سَمِعَ مَحْمُوْدٌ الْقُرْآنَ۔	(۱) يَسْمَعُ مَحْمُوْدٌ الْقُرْآنَ۔
(۲) دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ۔	(۲) يَدْخُلُوْنَ الْمُعَلِّمُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ۔
(۳) أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ۔	(۳) يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ۔
(۴) ذَهَبَتِ الْفَتَاةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔	(۴) تَذْهَبُ الْفَتَاةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔
(۵) زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ۔	(۵) يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ هَاتِ / هَاتِي فِعْلَ الْمَاضِيْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَاكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل فعل (مضارع) کو فعل ماضی میں تبدیل کیجیے۔

جواب:

فِعْلُ الْمُضَارِعِ	فِعْلُ الْمَاضِيْ
(۱) يَبْحَثُ الْغُرَابُ الْأَرْضَ۔	(۱) بَحَثَ الْغُرَابُ الْأَرْضَ۔
(۲) تُنَظِّفُ الْمَرْأَةُ بَيْتَهَا۔	(۲) نَظَّفَ الْمَرْأَةُ بَيْتَهَا۔
(۳) يَشْرَبُ الطُّلَّابُ عَصِيْرَ الْمَانْجُوْ۔	(۳) شَرِبُوا الطُّلَّابُ عَصِيْرَ الْمَانْجُوْ۔
(۴) هُوَ يَقْرَأُ آيَةً مِّنَ الْمُصْحَفِ۔	(۴) هُوَ قَرَأَ آيَةً مِّنَ الْمُصْحَفِ۔
(۵) هُمْ يَدْرُسُوْنَ الْعُلُوْمَ وَالْآدَابَ۔	(۵) هُوَ دَرَسُوا الْعُلُوْمَ وَالْآدَابَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف)۔ تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل عبارات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ قاضی لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔

(۱) يَحْكُمُ الْقَاضِيْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ

۲۔ دو لوگ جھگڑا کرنے والے قاضی کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

(۲) قَامَانِ الْخَاصِمَانِ النَّاسِ بَيْنَ يَدَيِ الْقَاضِيْ۔

۳۔ مؤمن سچے ہوتے ہیں۔

(۳) يَكُوْنُوا الْمُؤْمِنُوْنَ صَادِقُوْنَ۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

۴۔میں نے لائبریری میں رنگین رسالے پائے۔

(۴) وَجَدْتُ رَسَائِلَ فِيْ دَارِ الْمُطَالِعَةِ اَلْوَانٍ مُّخْتَلِفَةٍ۔

(ب) اِنْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَالْجَهْلُ ظُلْمَةٌ۔
- اِنَّ الْعِلْمَ طَلَبُهٗ فَضِيْلَةٌ۔

==

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

مِيْثَاقُ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ (میثاق مدینہ منوّرہ)

ہجرت فرمائی رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف اور ہجرت کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ ہجرت کے پہلے ہی سال میں مسلمانوں اور یہودیوں کے قبائل کے درمیان ایک دستور اور معاہدہ وضع فرمایا۔

مدینہ منورہ کی ریاست کے لئے اس دستور نے قواعد وضوابط اور نظم ونسق قائم کرنے کے لیے ایک بنیادی حیثیت اختیار کی۔ شہریت اور مدنیت کی عالمی تاریخ میں یہ سب سے پہلا دستور ہے جو اسلامی تہذیب وتمدن کے لئے باعث افتخار ہے۔

اس دستور کا بنیادی مقصد مدینہ منورہ میں علاقائی نظم وضبط تھا یہ دستور ۵۲ دفعات پر مشتمل ہے۔ ان میں ۲۵ دفعات تو مسلمانوں سے متعلق ہیں اور ستائیس دفعات مسلمانوں اور یہودیوں کے معاملات سے تعلق رکھتی ہیں۔

اسلامی دستور نے مدینہ منورہ میں ایک مستقل حکومت کی بنیاد رکھی اور انسانوں کے تمام بنیادی حقوق کی ضمانت دی جیسا کہ عقیدہ کی آزادی، عدل وانصاف کی فراہمی کی آزادی، قصاص اور بدلہ لینے کی آزادی۔

اس دستور کے بعض اہم نکات یہ ہیں:

- یہ معاہدہ قریش کے مومنوں اور اہلِ یثرب اور ان کے متعلقین کے درمیان ہے۔
- یہ معاہدہ ہے ان کے درمیان خیر خواہی اور مظلوم کی مدد کا۔
- یہ معاہدہ ظالم اور گنہگار اور مظلوم اور نیک کے درمیان فرق کرنے سے نہیں روکے گا۔

Perfect24u.com

- اس معاہدے میں شریک تمام لوگوں کو اپنے اپنے مذاہب پر عمل کرنے کی پوری پوری آزادی حاصل ہوگی۔
- تمام اقلیتوں کی حمایت کی جائے گی اور ان پر کسی کو ظلم نہیں کرنے دیا جائے گا۔
- اہلِ مدینہ کے درمیان قتل و غارت گری کی ممانعت ہوگی اور ان کو داخلی وحدت کی حفاظت کی ضمانت حاصل ہوگی۔
- معاہدے میں شریک تمام لوگ داخلی امن و سلامتی اور مدینہ کی حدود کے اندر رہتے ہوئے دفاع، اس سلسلے میں اجتماعی طور پر خرچ برداشت کرنے کے پابند ہوں گے۔
- دشمن کے ساتھ عدم تعاون کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا اور کسی طرح بھی ان کی حمایت نہیں کی جائے گی۔
- مدینہ منورہ کے تمام باشندوں کی حفاظت اور حمایت کرنے کے سب لوگ پابند ہوں گے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آخىٰ	اس نے بھائی بنایا	مُمَارَسَةٌ	ادائیگی
نَظَّمَ	اس نے مرتب کیا	اَلتَّكَافُلُ الْاِجْتِمَاعِيُّ	باہمی تعاون
بَنْدًا	قانون کا فقرہ، نکتہ	اَلتَّوْقِيْعُ	دستخط
تَأْسِيْسُ	بنیاد ڈالنا	اَلْاِتِّفَاقِيَّةُ	معاہدہ
دَوْلَةٌ	ریاست۔ ملک	عَدَمُ التَّسَتُّرِ	نہ چھپانا
مَكْفُوْلَةٌ	محفوظ۔ ضمانت		

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(۱) مَاذَا فَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ حِيْنَ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ؟

نبی کریم ﷺ جب مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے تشریف لائے تو کیا کام کیا؟

جواب: هَاجَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَبَعْدَ هِجْرَتِهِ آخَى۔

رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ ہجرت کر کے تشریف لائے تو آپؐ نے رشتہ اخوت قائم کرلیا۔

(۲) مَا هُوَ الْهَدَفُ الْأَسَاسِيُّ لِمِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ؟

میثاق مدینہ کی بنیادی حیثیت کیا تھی؟

جواب: كَانَ الْهَدَفُ الْأَسَاسِيُّ لِهٰذَا الدُّسْتُوْرِ هُوَ تَنْظِيْمُ الْعَلَاقَةِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْيَهُوْدِ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ۔

اس دستور (معاہدہ) کی بنیادی حیثیت قواعد و ضوابط اور علاقائی نظم و نسق یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان مدینہ منورہ میں قائم کرنا تھا۔

(۳) أُذْكُرْ/أُذْكُرِيْ بَعْضَ النِّقَاطِ الْمُهِمَّةِ مِنَ الْمِيْثَاقِ؟

میثاق مدینہ کے بعض نقاط بیان کیجیے؟

جواب: بِتَأْسِيْسِ هٰذَا الدُّسْتُوْرِ أَصْبَحَتِ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ دَوْلَةً مُسْتَقِلَّةً، وَصَارَتْ جَمِيْعُ حُقُوْقِ الْإِنْسَانِ مَكْفُوْلَةً كَحَقِّ حُرِّيَّةِ الْاِعْتِقَادِ وَالْعَدْلِ وَالْقِصَاصِ وَمُمَارَسَةِ الشَّعَائِرِ وَالْمُسَاوَاةِ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

وَالتَّكَافُلِ الْاِجْتِمَاعِيِّ بَيْنَ الْقَبَائِلِ۔

اس دستور کے بنیادی نقاط کے سبب مدینہ منورہ میں ایک مستقل حکومت قائم ہو گئی اور انسانوں کے تمام بنیادی حقوق کی ضمانت دی، جیسا کہ عقیدہ کی آزادی عدل و انصاف اور قصاص اور تمام شعائر کی حفاظت اور برابری اور ایک دوسرے کی مدد قبائل کے درمیان۔

(۴) مَاهِيَ الْاَهَمِّيَّةُ لِمِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ؟

میثاق مدینہ کی کیا اہم باتیں ہیں؟

جواب: اَلْاَهَمِّيَّةُ لِمِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى عَدَمِ التَّعَاوُنِ وَالْحِمَايَةِ مَعَ الْعَدُوِّ، وَعَدَمِ التَّسَتُّرِ الْمُجْرِمِيْنَ وَحِمَايَتِهِمْ۔

میثاق مدینہ میں اہم بات یہ ہے کہ دشمن کے ساتھ عدم تعاون پر عمل اور ان کی حمایت نہیں کی جائے گی۔

(۵) كَمْ بَنْدًا فِيْ مِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ؟

اس معاہدہ کی کتنی دفعات ہیں؟

جواب: يَحْتَوِيْ هٰذَا الدُّسْتُوْرُ اِثْنَيْنِ وَخَمْسِيْنَ بَنْدًا، خَمْسَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ مِنْهَا خَاصَّةٌ بِأُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَسَبْعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ تَتَعَلَّقُ بِالْعِلَاقَةِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْيَهُوْدِ۔

اس معاہدہ کی 52 دفعات میں سے 25 دفعات مسلمانوں سے تعلق رکھتی ہیں اور ستائیس (27) دفعات مسلمانوں اور یہودیوں سے تعلق رکھتی ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ (الف) اِمْلَاءً / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

الدَّرسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

خالی جگہوں کو سبق میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

۱۔ يَحْتَوِي هٰذَا الدُّسْتُوْرُ ـــ اِثْنَيْنِ وَخَمْسِيْنَ ـــ بَنْداً۔

۲۔ تَمَّ الْاِتِّفَاقِيَّةُ عَلَى ـــ عَدَمِ ـــ التَّعَاوُنِ وَالْحِمَايَةِ مَعَ الْعَدُوِّ۔

۳۔ اِتَّفَقَ الْجَمِيْعُ عَلَى ـــ حُرْمَةِ ـــ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ۔

۴۔ جَمِيْعُ الْمُتَعَاهِدِيْنَ يَكُوْنُ ـــ مَسْؤُوْلِيْنَ ـــ عَنِ الْأَمْنِ الدَّاخِلِيِّ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ حَوِّلْ / حَوِّلِيْ فِعْلَ الْمَاضِيْ إِلَى فِعْلِ الْمُضَارِعِ ثُمَّ اُكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کیجیے۔

فِعْلُ الْمَاضِيْ	فِعْلُ الْمُضَارِعِ
(۱) دَعَا خَالِدٌ مَحْمُوْدًا لِلْغَدَاءِ۔	(۱) يَدْعُوْا خَالِدٌ مَحْمُوْدًا لِلْغَدَاءِ۔
(۲) نَزَلَ خَالِدٌ مِّنَ السَّقْفِ۔	(۲) يَنْزِلُ خَالِدٌ مِّنَ السَّقْفِ۔
(۳) هَبَطَتِ الطَّائِرَاتُ فِي الْمَطَارِ۔	(۳) تَهْبِطُ الطَّائِرَاتُ فِي الْمَطَارِ۔
(۴) رَجَعَ حَسَّانٌ مِّنَ الْمُسْتَشْفَى۔	(۴) يَرْجِعُ حَسَّانٌ مِّنَ الْمُسْتَشْفَى۔
(۵) أَشْرَقَتِ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ۔	(۵) تَشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ اِخْتَرْ / اِخْتَرِي الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ مِمَّا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ وَضَعْ / ضَعِيْ فِي الْفَرَاغَاتِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

بریکٹ میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) إِخْوَةُ عَائِشَةَ ___كَانُوْا___ صُلَحَاءَ۔ (كَانَ، كَانَتْ، كَانُوْا)

(۲) طَالِبَاتُ الْمَدْرَسَةِ ___كُنَّ___ مُجْتَهِدَاتٍ فِيْ دُرُوْسِهِنَّ۔ (كَانَتْ، كُنَّ، كَانَ)

(۳) أَجْدَادُنَا ___كَانُوْا___ سَاذِجِيْنَ۔ (كَانُوْا، كَانَتْ، كَانَ)

(۴) ___كَانُوْا___ أَخْوَالُ أَحْمَدَ تُجَّارًا۔ (كَانَ، كَانُوْا، كَانَتْ)

(۵) بُيُوْتُ الْقَرْيَةِ ___كُنَّ___ وَاسِعَةً۔ (كُنَّ، كَانَتْ، كَانَ)

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف)۔ تَرْجِمْ تَرْجِمِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل عبارات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ شریر لوگوں کی صحبت اختیار مت کریں۔ لَا يَصْحَبُوْنَ مَعَ أَشْرَارِ النَّاسِ

۲۔ پھول کا رنگ خوبصورت ہے۔ لَوْنُ الْأَزْهَرِ جَمِيْلٌ

۳۔ لڑکیاں اسکول جارہی ہیں۔ اَلْبِنَاتُ ذَاهِبَاتٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

۴۔ شاگرد کی کاپی صاف ہے۔ اَلْكُرَّاسَةُ التِّلْمِيْذُ نَظِيْفَةٌ

۵۔ امانتدار شاگرد پسندیدہ ہوتا ہے۔ كَانَ التِّلْمِيْذُ الْأَمِيْنُ مَحْبُوْبٌ

(ب) إِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ؕ
- اَلْعَاقِلُ هُوَ الَّذِيْ يَعْرِفُ الْعَدُوَّ وَالصَّدِيْقَ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

رَابِطَۃُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِیِّ

(رابطۃ العالم الاسلامی)

اسلام امن و محبت اور اتحاد کا دین ہے، اللہ تعالٰی نے مومنوں کو الفت و محبت اور مسلمانوں کے درمیان وحدت اور باہمی اتفاق و اتحاد کا حکم دیا ہے اور اپنے دلوں سے عصبیت دور کرنے کی تلقین کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپس میں افتراق و انتشار اور اختلاف پیدا کرنے کی کوششوں اور قبائلی جھگڑوں سے بچنے کی ہدایت کی ہے۔

ان بلند مقاصد کے حصول کے لیے ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۸۱ ہجری (۱۹۶۳م/۱۳۸۱ ہجری) میں رابطہ عالم اسلامی کی تشکیل کی گئی اور اس کا دائمی مرکز، مکہ مکرمہ کو قرار دیا گیا، اس تنظیم کے ذریعے عالم اسلام کو منظم اور متحد کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس تنظیم کے اہم مقاصد یہ ہیں:

۱۔ احکام شرعیہ اسلامیہ کے درمیان تطبیق کی کوشش اور ان کے ذریعے تمام مسلمانوں، اسلامی جماعتوں اور مسلم حکومتوں کو اتحاد کی لڑی میں پرونا ہے۔

۲۔ دنیا بھر میں اسلامی احکام اور اعمال کو ترقی دینے اور منظم کرنے کے لیے پوری پوری جدوجہد کرنا۔

۳۔ اسلامی احکام کی دعوت و تبلیغ کے لیے دور جدید کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب طریقے اختیار کرنا۔

۴۔ موجودہ دور میں دستیاب وسائل کے ذریعے اسلامی تعلیم و تربیت، تہذیب و ثقافت اور ذرائع ابلاغ کو اسلامی تعلیمات کی اشاعت کے لیے استعمال کرنا۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۵۔ ایسے سیمینار اور مجالس مذاکرہ منعقد کرنا جو اسلامی تعلیمات کے فروغ میں ممد معاون ثابت ہوں۔

۶۔ اسلامی فقہ کے اجتماعی اداروں کو فروغ دینا۔

۷۔ عربی زبان و ادب کی ترقی اور ترویج کے لیے جدو جہد کرنا اور نصاب ترتیب دینا۔

۸۔ دنیا بھر میں اسلامی مراکز و مکاتب قائم کرنا۔

۹۔ جنگ و جدال، آفات سماوی، ارضی اور حوادثات طبعی سے متاثرہ مسلمانوں کی داد رسی کرنا۔

۱۰۔ مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلْاِئْتِلَافُ	باہمی	إِنْشَاءٌ	بنیاد رکھنا
اَلْأَهْدَافُ	مقاصد	اَلْكَوَارِثُ	(واحد۔ الکارثہ) آفات و مصائب
تَطْوِيْرٌ	ترقی دلانا		
اَلتَّرْبَوِيَّةُ	تربیتی	اَلطَّبِيْعِيَّةُ	قدرتی
اَلنَّدَوَاتُ	مجلس۔ سیمینار	اَلْمُسَاهَمَةُ	حصہ لینا
اَلدَّوْرَاتُ	کورس۔ سیشن		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(۱) بِمَاذَا أَمَرَ اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ؟
اللہ کا مومنین کو کیا حکم ہے؟

جواب: أَمَرَ اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالائتلاف والوحدة بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔
اللہ کا مومنین کو باہمی اتحاد کا حکم ہے۔

(۲) عَنْ مَاذَا مَنَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ؟
کس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے؟

جواب: مَنَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْإِفْتِرَاقِ وَالْإِخْتِلَافِ وَالنِّزَاعَاتِ الْقَبَلِيَّةِ۔
نبی کریم ﷺ کے باہمی افتراق، اختلاف، انتشار اور قبائلی جھگڑوں سے منع کیا ہے۔

(۳) مَتٰى أُنْشِئَتْ رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ؟
رابطہ عالم اسلامی کب بنائی گئی؟

جواب: أُنْشِئَتْ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِي الرَّابِعِ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحَجَّةِ سَنَةَ أَلْفٍ وَّ ثَلَاثِمِائَةٍ وَّإِحْدٰى وَ ثَمَانِيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ (۱۹۶۲م / ۱۳۸۱ھ) مُنَظَّمَةُ "رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ"۔
رابطہ عالم اسلامی ۴ ذی الحجہ ۱۳۸۱ھ یعنی ۱۹۶۳ء کو مکہ مکرمہ میں بنائی گئی، یہ عالم اسلام کے رابطہ کے لیے ہے۔

(۴) أَيْنَ مَقَرُّ رَابِطَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ الدَّائِمُ؟
رابطہ عالم اسلامی کا دائمی مرکز کہاں ہے؟

جواب: مَقَرُّهَا الدَّائِمُ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔ وَهِيَ مُنَظَّمَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اس کا دائمی مرکز مکہ مکرمہ میں ہے اور یہ عالم اسلام کو منظم کرنے کے لیے تنظیم ہے۔

(۵) مَاهِيَ أَهَمُّ أَهْدَافِ رَابِطَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ؟

رابطہ عالم اسلامی کے اہم مقاصد کیا ہیں؟

جواب: اَلدَّعْوَةُ إِلَى تَطْبِيقِ أَحْكَامِ الشَّرِيعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ عَلَى مُسْتَوَى الْأَفْرَادِ وَالْجَمَاعَاتِ وَالدُّوَلِ۔

اسلامی احکام کے درمیان تطبیق کی کوشش اور ان کے ذریعے تمام مسلمانوں، اسلامی تنظیموں اور مسلم حکومتوں کو اتحاد میں جکڑنا ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

خالی جگہوں کو سبق میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

۱۔ اَلْإِسْلَامُ دِيْنُ ___الوحدة___ وَالْمَحَبَّةِ۔

۲۔ وَمَقَرُّهَا ___الدائم___ بِمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ۔

۳۔ وَهِيَ مُنَظَّمَةٌ ___عالمية___ إِسْلَامِيَّةٌ۔

۴۔ اَلْمُسَاهَمَةُ فِي ___انشاء___ الْمَسَاجِدِ۔

۵۔ اَلْإِشْرَافُ عَلَى ___نشاط___ الْمَجْمَعِ الْفِقْهِ الْإِسْلَامِيِّ۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ رَتِّبْ / رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ، بِحَيْثُ تَتَكَوَّنُ جُمْلَةً مُفِيدَةً ثُمَّ اُكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دیجیے جس سے مفید جملہ بن جائے۔

اَلْجُمْلَةُ الْمُفِيدَةُ (مفید جملہ)	اَلْكَلِمَاتُ (الفاظ)

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) مَاهِرٌ - فِي الْمُسْتَشْفٰى - طَبِيْبٌ -	(۱) طَبِيْبٌ مَاهِرٌ فِي الْمُسْتَشْفٰى -
(۲) تَعْذِيْبِ - نَهٰى الْحَيَوَانِ - عَنْ -	(۲) نَهٰى عَنْ تَعْذِيْبِ الْحَيَوَانِ -
(۳) إِلٰى - النَّبِيُّ ﷺ - الْمُنَوَّرَةِ - هَاجَرَ الْمَدِيْنَةِ -	(۳) هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ -
(۴) الْبِرِّ تَدْعُوْ - الْخَيْرِ - إِلٰى - جَمَاعَةُ	(۴) جَمَاعَةُ الْخَيْرِ تَدْعُوْ إِلَى الْبِرِّ -
(۵) جَمِيْلٌ - لَوْنُهَا - اَلْوَرْدَةُ -	(۵) اَلْوَرْدَةُ لَوْنُهَا جَمِيْلٌ -

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

فِعْلُ الْمُضَارِعِ	فِعْلُ الْمَاضِيْ
(۱) اَلْمُعَلِّمَاتُ يُدَرِّسْنَ بِجِدٍّ۔	(۱) اَلْمُعَلِّمَاتُ دَرَّسْنَ بِجِدٍّ۔
(۲) اَلْعُمَّالُ يَبْنُوْنَ الْعِمَارَةَ۔	(۲) اَلْعُمَّالُ بَنَوْا الْعِمَارَةَ۔
(۳) اَلطَّالِبَتَانِ تَحْفَظَانِ الدَّرْسَ۔	(۳) اَلطَّالِبَتَانِ حَفِظَتَا الدَّرْسَ۔
(۴) اَلتُّجَّارُ يَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ۔	(۴) اَلتُّجَّارُ ذَهَبُوْا إِلَى الْمَسْجِدِ۔
(۵) اَلْمُجَاهِدُوْنَ يَحْفَظُوْنَ الثُّغُوْرَ۔	(۵) اَلْمُجَاهِدُوْنَ حَفِظُوْا الثُّغُوْرَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔(الف)۔ تَرْجِمْ تَرْجِمِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل عبارات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔احمد نے مسافروں کو الوداع کہا۔	وَدَّعَ أَحْمَدُ الْمُسَافِرُوْنَ
۲۔میں فجر سے پہلے بیدار ہوا۔	أَيْقَظْتُ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
۳۔امام نے نماز کے بعد ہمیں نصیحت کی۔	نَصَحَنَا الْإِمَامُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ
۴۔اپنے چھوٹے بھائی پر مہربانی کرو۔	اِرْحَمْ عَلٰى أَخِيْهِ الصَّغِيْرِ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۵۔علم کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ حُصُولُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ

(ب)۔ اِنْسَخْ فِی الدَّفْتَرِ:

- وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
- وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

۞۞۞

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ (مدینہ منورہ)

مدینہ منورہ اسلامی ریاست کا پہلا دارالحکومت ہے۔اور مکہ مکرمہ کے بعد مسلمانوں کا دوسرا مقدس ترین شہر ہے۔

ہجرت کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طویل عرصے تک قیام کے سبب مسلمانوں کی نظر میں اس شہر کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا۔

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں واقع ہے جو مسجد حرام کے بعد دنیا کی دوسری عظیم ترین مسجد ہے اور ان تین مساجد میں سے ایک ہے جن کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو جائز رکھا گیا ہے۔مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اطہر بھی واقع ہے۔جسے سبز گنبد کے نام سے شہرت حاصل ہے۔اسی شہر میں مسجد قبا بھی ہے۔جسے ہجرت کے بعد سب سے پہلے تعمیر کیے جانے کا شرف حاصل ہوا۔

مسجد قبلتین بھی اسی شہر میں واقع ہے۔جس مین تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا۔اور اسی شہر میں جنت البقیع قبرستان جو مدینہ میں ایک بڑا قبرستان شمار ہوتا ہے۔جن میں اُمہات المؤمنین ازواج مطہرات،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں اور بہت سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صحابیات رضوان اللہ علیھن اجمعین مدفون ہیں۔اسی شہر میں جبل احد بھی ہے۔بہت سی وادیاں،تاریخی کنوئیں،سڑکیں اور آثار قدیمہ،جنہیں تاریخِ اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔موجود ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تُشَدُّ الرِّحَالُ	کجاوے کسے جاتے ہیں۔ سفر کیے جاتے ہیں	اَلْآبَارُ	کنوئیں
یَضُمُّ	وہ ملاتا ہے	اَلشَّوَارِعُ	شاہراہیں
ضَرِیْحٌ	قبر	اَلْحَارَاتُ	محلے
اَلْاَوْدِیَةُ	وادیاں	اَلْاَزِقَّةُ	گلیاں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(۱) أَيْنَ ضَرِيْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ؟

روضۂ رسول ﷺ کہاں واقع ہے؟

جواب: ضَرِيْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ الَّذِيْ يُوْجَدُ تَحْتَ الْقُبَّةِ الْخَضْرَاءِ۔

نبی کریم ﷺ کا روضہ مسجد نبوی میں واقع ہے جو سبز گنبد کے نیچے ہے۔

(۲) فِيْ أَيِّ مَسْجِدٍ نَزَلَ حُكْمُ تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ؟

تحویل قبلہ کا حکم کس مسجد میں نازل ہوا؟

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

===

جواب: فِي الْمَسْجِدِ الْقِبْلَتَيْنِ الَّذِيْ نَزَلَ فِيْهِ حُكْمُ تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ۔
مسجد قبلتین میں تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا۔

(۳) أَيُّ مَقْبَرَةٍ تُعَدُّ مَقْبَرَةً رَئِيْسِيَّةً فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟
مدینہ منورہ میں کون سا قبرستان ہے جو ایک بڑا قبرستان شمار ہوتا ہے؟

جواب: وَفِيْهَا مَقْبَرَةُ الْبَقِيْعِ الَّتِيْ تُعَدُّ الْمَقْبَرَةَ الرَّئِيْسِيَّةَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔
اس (مدینہ منورہ) میں جنت البقیع قبرستان ہے جو مدینہ منورہ کا بڑا قبرستان شمار ہوتا ہے۔

(۴) مَا هُوَ أَوَّلُ عَاصِمَةٍ لِلدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟
اسلامی مملکت کا پہلا دارالحکومت کون سا ہے؟

جواب: اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ أَوَّلُ عَاصِمَةٍ لِلدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔
مدینہ منورہ اسلامی مملکت کا پہلا دارالخلافہ ہے۔

(۵) مَا هُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ يُبْنَى فِي الْإِسْلَامِ؟
اسلام میں پہلی مسجد کون سی بنائی گئی تھی؟

جواب: مَسْجِدُ قُبَاءٍ هُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ يُبْنَى فِي الْإِسْلَامِ۔
اسلام میں پہلی مسجد قباء تعمیر کی گئی تھی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:
خالی جگہوں کو سبق میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

===

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) وَفِيْهَا الْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ۔
(۲) وَفِيْهَا مَسْجِدُ قُبَاء وَهُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ بُنِيَ فِي الاسلام۔
(۳) وَالَّتِي دُفِنَ فِيْهَا الْكَثِيْرُ مِنَ الصَّحَابَةِ۔
(۴) اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ أَوَّلُ عَاصِمَة لِلدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔
(۵) وَمِنْ أَحَدِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ الَّتِي تَشُدُّ الرِّحَال إِلَيْهَا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:
سبق میں دیے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

تَعُوْدُ	دُعَاءُ	خَيْرٌ	لَوْنُهَا	مَفْتُوْحَانِ

(۱) اَلشُّبَّاكَانِ مَفْتُوْحَانِ
(۲) اَلْوَرْدَةُ لَوْنُهَا جَمِيْلٌ۔
(۳) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ۔
(۴) دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ۔
(۵) اَلطُّيُوْرُ تَعُوْدُ إِلَى مَوَاطِنِهَا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۳۔ حَوِّلْ / حَوِّلِي فِعْلَ الْمَاضِي إِلَى فِعْلِ الْمُضَارِعِ ثُمَّ اكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:
فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کیجیے پھر اسے لکھیے۔

فِعْلُ الْمَاضِي	فِعْلُ الْمُضَارِعِ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) حَامِدٌ نَامَ عَلَى الْأَرْضِ۔	(۱) حَامِدٌ يَنَامُ عَلَى الْأَرْضِ۔
(۲) أَنْتُنَّ نَظَّفْتُنَّ الْغُرَفَ۔	(۲) أَنْتُنَّ تَنَظَّفْتُنَّ الْغُرَفَ۔
(۳) هُمْ لَبِسُوْا الثِّيَابَ الْجَدِيْدَةَ يَوْمَ الْعِيْدِ۔	(۳) هُمْ يَلْبِسُوْا الثِّيَابَ الْجَدِيْدَةَ يَوْمَ الْعِيْدِ۔
(۴) نَحْنُ نَجَحْنَا فِي الْاِخْتِبَارِ۔	(۴) نَحْنُ نَنْجَحُ فِي الْاِخْتِبَارِ۔
(۵) كَتَبْتُ الدَّرْسَ۔	(۵) أَكْتُبُ الدَّرْسَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۶۔ تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل عبارات کا عربی میں ترجمہ کیجیے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ یحییٰ ہنس رہا ہے۔

يَضْحَكُ يَحْيٰى۔

۲۔ جب تمہارا بھائی آئے تو اس کی تعظیم کرو۔

۱۔ إِذَا جَاءَ أَخُوْكَ فَالْيُوَقِّرْ۔

۳۔ خالد اپنے گھوڑے سے گر پڑا۔

۳۔ سَقَطَ خَالِدٌ عَنْ فَرَسِهٖ۔

۴۔ حارث اپنے وطن سے محبت کرتا ہے۔

۴۔ حَارِثٌ يُحِبُّ وَطَنَهٗ۔

۵۔ کیا تم نے جانور اور پرندے نہیں دیکھے؟

۵۔ أَلَمْ تَرَ حَيَوَانٌ وَّطُيُوْرٌ؟

(ب) إِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ: